معیاری تعلیم کے ذریعہ ہی غربت کا خاتمہ ممکن

پنجاب کے وزیراعلیٰ بھگونت مان کا بھٹنڈہ میں اے اے پی امیدوار گرمیت سنگھ کے لیے منعقدہ ایک جلسہ عام سے خطاب

بھٹنڈہ/چنڈی گڑھ (ایس این بی)

وزیراعلیٰ بھگونت مان نے منگل کو بھٹنڈہ سے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے امیدوار گرمیت سنگھ کھڈیاں کے لئے مہم چلائی۔ مان نے بھٹنڈہ میں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کیا اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اکالی دل کی ہرسمرت کور بادل کو ہرا دیں اور گرمیت کھڈیاں کو فتح یاب بنائیں۔ خطاب کے دوران وزیراعلیٰ بھگونت مان نے سنت رام اُداسی کی نظم 'مگدار ہیں وے سورجا کمیاں دے وہڑے' گا کر کہا کہ ہم وہ لوگ ہیں جو سنت رام اُداسی، شہید بھگت سنگھ اور بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو مانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کا حلف اٹھانے کے بعد ہم نے سب سے پہلے سرکاری دفاتر میں لیڈروں کی جگہ شہید بھگت سنگھ اور امبیڈکر کی تصاویر لگوائیں کیونکہ بھگت سنگھ نے ملک کو آزادی دلائی تھی اور امبیڈکر نے ملک کا آئین لکھ کر اس آزادی کو بچایا۔ مان نے کہا کہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کہا کرتے تھے کہ گرین کارڈ، بلیو کارڈ، ریڈ کارڈ اور یلو کارڈ سے ملک کی غربت دور نہیں کی جاسکتی۔ تعلیم کے ذریعے ہی غربت کا خاتمہ ممکن ہے۔ اسی لیے بابا صاحب نے تعلیم پر بہت زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت بابا صاحب کے ادھورے خوابوں کو پورا کر رہی ہے۔ اے اے پی حکومت دہلی اور پنجاب میں غریب بچوں کی اچھی تعلیم کے لیے عالمی معیار کے اسکول بنارہی ہے اور تعلیم کے معیار کو بہتر بنارہی ہے۔ بھٹنڈہ کے جلسہ عام کا عنوان بھی یہی رکھا گیا۔ 'بابا صاحب، آپ کا خواب ادھورا ہے، کجریوال اور بھگونت مان اسے پورا کرے گا'۔ انہوں نے کہا کہ میں عام لوگوں کی مجبوری کو ان کی خواہش میں بدلنا چاہتا ہوں۔ آج اپنے بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھانا اور پرائیویٹ اسپتالوں میں علاج کروانا آپ کی مجبوری ہے۔ آپ کو اس وقت سرکاری اسکولوں اور اسپتالوں پر بھروسہ نہیں کیونکہ وہاں اچھی سہولیات اور انتظامات نہیں ہیں۔ اس لیے میں سرکاری اسکولوں اور اسپتالوں کو اتنا بہتر کرنا چاہتا ہوں کہ پرائیویٹ اسکولوں اور اسپتالوں کا انتخاب عام لوگوں کا انتخاب ہو، مجبوری نہیں۔ دلت طلبا کے بارے میں انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت کے وزرا نے دلت طلبا کے اسکالرشپ کی رقم میں غبن کیا، جس کی وجہ سے مرکز نے اسکالرشپ کی رقم دینا بند کردی۔ اب ہم نے سخت حکم دیا ہے کہ اسکالرشپ کی رقم کی وجہ سے کسی دلت طالب علم کی ڈگری نہ روکی جائے تاکہ ان کا سال ضائع نہ ہو۔ انہوں نے پنجاب حکومت کی گھر گھر راشن سکیم پر بھی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے پہلے راشن میں کمی نہیں کی، یہ لوگ 3 ماہ بعد 15 کلو راشن دیتے تھے، اب ہم ہر ماہ 5 کلو راشن دے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مان نے کہا کہ کسی نے یہ افواہ پھیلائی ہے کہ حکومت سے صرف آٹا ملے گا۔ یہ بالکل غلط خبر ہے۔ لوگوں کے پاس دونوں آپشن ہیں۔ آپ جو بھی آٹا یا گندم چاہیں لے سکتے ہیں۔ بھگونت مان نے یہ بھی کہا کہ لوگوں کو جو گندم ملے گا وہ بالکل تازہ اور نمبر ایک سرخ گیہوں ہوگا جو ابھی منڈیوں میں آیا ہے۔

بھٹنڈہ میں شرومنی اکالی دل اور فیروز پور میں بی جے پی کو بڑا دھچکا

چنڈی گڑھ (ایس این بی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) پنجاب نے بھٹنڈہ میں شرومنی اکالی دل اور فیروز پور میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو بڑا جھٹکا دیا ہے۔ منگل کو بی جے پی کے سابق ایم ایل اے سکھ پال سنگھ ننو نے عام آدمی پارٹی میں شمولیت اختیار کی، جس کی وجہ سے فیروز پور لوک سبھا حلقہ میں پارٹی کو بڑی برتری حاصل ہوئی۔ وہیں بھٹنڈہ میں شرومنی اکالی دل کے سابق ایم ایل اے درشن سنگھ کوٹ فتا نے ایس اے ڈی (بادل) چھوڑ کر آپ میں شمولیت اختیار کی۔ دونوں لیڈروں کے پارٹی میں شامل ہونے سے پنجاب کی حکمراں پارٹی 'آپ' کو لوک سبھا انتخابات سے پہلے بڑی کامیابی ملی ہے۔ سکھ پال سنگھ ننو دوبار بی جے پی کے ایم ایل اے (2002 اور 2007 میں) نے کسانوں کے احتجاج کے دوران 2021 میں بی جے پی چھوڑ دی۔ اس وقت انہوں نے کہا تھا کہ بی جے پی کے زرعی قوانین کسان مخالف ہیں اور نریندر مودی حکومت نے ملک کے کسانوں اور عام لوگوں کو مایوس کیا ہے۔ اے اے پی میں شامل ہونے کے بعد سکھ پال سنگھ ننو نے کہا کہ مان حکومت کسانوں کی حامی حکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے اے پی حکومت زراعت کے شعبے کی ترقی کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ کسانوں کو دن کے وقت نہر کا پانی اور مناسب بجلی مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار سرحدی علاقوں کے کسانوں پر بھی توجہ دی جارہی ہے اور ان کے مسائل کو حل کیا جارہا ہے۔ درشن سنگھ کوٹ فتا ایک ریٹائرڈ سرکاری ملازم ہیں۔ 2012 میں وہ اکالی دل سے بھٹنڈہ رورل سے ایم ایل اے بنے۔ انہوں نے بھوچھو منڈی (ایس سی) حلقہ سے 2022 میں پنجاب اسمبلی کا الیکشن بھی لڑا تھا لیکن پارٹی کی پالیسیوں سے ناخوش انہوں نے شرومنی اکالی دل چھوڑ دیا اور منگل کو اے اے پی میں شمولیت اختیار کی۔ وزیراعلیٰ بھگونت مان نے دونوں لیڈروں کو باضابطہ طور پر اے اے پی میں شامل کیا اور پارٹی میں ان کا خیر مقدم کیا۔ وزیراعلیٰ بھگونت مان نے اپنے بیان میں کہا کہ پنجاب میں شرومنی اکالی دل (بادل) ختم ہو چکی ہے۔ اکالی دل سے لوگوں کا بھروسہ ختم ہو چکا ہے، کیونکہ اب یہ صرف بادل دل بن کر رہ گئی ہے جو بدعنوان اور خود غرض لوگوں سے بھری ہوئی ہے۔ بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے مان نے کہا کہ بی جے پی نفرت اور پولرائزیشن کی سیاست کرتی ہے۔ پنجاب میں ان کا کوئی امکان نہیں۔ پنجابی اپنے باہمی بھائی چارے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ یہاں کے لوگ کبھی کسی کے خلاف کسی قسم کی نفرت کو برداشت نہیں کرتے۔ مان نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کام کی سیاست کرتی ہے۔ ہم اپنے دوسال کے کام کے نام پر ووٹ مانگ رہے ہیں، جس کی وجہ سے ہر روز زیادہ سے زیادہ لوگ عام آدمی پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کی حمایت کرنے والی ہر آواز کو اے اے پی میں خوش آمدید کہا جاتا ہے۔

پانی پینے کے لیے نوجوان کو تشدد کر کے مار ڈالا

پانی پت (ایس این بی)

مہندر گڑھ کے دیہی علاقہ سہلانگ میں رات میں کنویں پر پانی پینے کے لیے گئے ایک نوجوان کو ٹیوب ویل کے مالک نے لوہے کی سریہ سے پیٹ پیٹ کر مار دیا۔ تھانہ کنینا پولیس نے مقتول کے بھائی کی شکایت پر ٹیوب ویل مالک کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس بارے میں سہلانگ کے رہنے والے مہندر سنگھ نے بتایا کہ اس کا چھوٹا بھائی کروڑی رات میں تقریباً ساڑھے 9 بجے سونے کے لیے پلاٹ پر گیا تھا۔ گاؤں کا جتیندر عرف ٹونا اس کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارا بھائی کروڑی میرے کنویں کے پاس زخمی حالت میں پڑا ہے، جا کر اس کو اٹھا لے، جس کے بعد میں اشوک کے ساتھ موقع پر گیا اور سرپنچ کو اطلاع دینے کے بعد اس کو زخمی حالت میں اسپتال لے گیا، جہاں سے اس کو مہندر گڑھ ریفر کر دیا گیا۔ مہندر گڑھ جاتے ہوئے راستہ میں ہی اس کی موت ہوگئی۔ مہندر نے پولیس کو بتایا کہ ٹونا سے اطلاع ملنے کے بعد جب وہ اپنے بھتیجے کے ساتھ موقع پر پہنچا تو ہم نے کروڑی کو کنویں پر زخمی حالت میں پڑا پایا۔ پوچھنے پر کروڑی نے بتایا کہ رات کو جب اسے پیاس لگی تو وہ پلاٹ سے پانی پینے جتیندر عرف ٹونا کے کنویں پر گیا تھا۔ جب وہ پانی پی رہا تھا تو ٹونا وہاں موجود تھا۔ جب میں نے پانی پینے کے لیے برتن کو چھوا تو اس نے پہلے مجھے ذات پات کی گالیاں دیں اور پھر لوہے کی راڈ سے مارا۔ اس کے بعد ٹونا مجھے زخمی حالت میں یہاں چھوڑ کر کہیں چلا گیا۔ پولیس نے ملزم جتیندر عرف ٹونا کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد اہل خانہ کے حوالہ کر دیا۔

پرینکا گاندھی کا سرسہ میں روڈ شو کل

سرسہ (یو این آئی)

کانگریس جنرل سکریٹری اور ہریانہ کے سرسہ لوک سبھا حلقہ سے کانگریس امیدوار (انڈیا گروپ) کماری شیلجا نے کہا ہے کہ پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا 23 مئی کو سرسہ میں روڈ شو کریں گی۔ کماری شیلجا نے کہا کہ لوگوں کی طرف سے کافی مطالبہ تھا کہ سرسہ میں پرینکا گاندھی کا پروگرام منعقد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ روڈ شو صبح 8:30 بجے شروع ہوگا، راستے کا جلد فیصلہ کرلیا جائے گا۔ منگل کو سرسہ کے حصار روڈ پر یتیم پلیس میں جسویر سنگھ جسا کی طرف سے منعقدہ انتخابی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کماری شیلجا نے کہا کہ یہ الیکشن بھارتیہ جنتا پارٹی کی غلط پالیسیوں کے خلاف انتخاب ہے۔ لوگ خود الیکشن لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی والوں کے پاس کوئی مسئلہ نہیں ہے اور نہ ہی ان کے پاس کوئی ترقیاتی کام ہوا ہے، اس لیے وہ بکواس کر رہے ہیں۔ انتخابات کے درمیان رام کا نام سامنے لانا۔ سبھی بھگوان رام کے بھکت ہیں۔ کیا بھگوان رام ان کا ٹریڈ مارک ہے؟ لوگ ان کی باتوں کو نہیں مانتے۔ گزشتہ روز شہر میں بلڈوزر روڈ شو کر کے خوف کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن اب لوگ نہ ان سے ڈریں گے اور نہ ہی ان کے بہکاوے میں آئیں گے۔ کماری شیلجا نے کہا کہ بی جے پی کے 10 سال کے دور حکومت میں ملک اور ریاست کے عوام بی جے پی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں سے تنگ آچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے اپنے 10 سالہ دور اقتدار میں سماج کے تمام طبقات بشمول کسانوں، تاجروں، غریبوں، مزدوروں، خواتین اور بے روزگاروں کو ہراساں کیا ہے۔ جس کی وجہ سے پورے ملک کے لوگوں میں بی جے پی کے تئیں ناراضگی ہے اور لوگ کانگریس اور اس کی حمایتی پارٹیوں کی طرف مائل ہیں۔

تعطیلات کے حکم کو نظر انداز کرنے والے اسکولوں کو نوٹس

نواں شہر (یو این آئی)

بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے ضلعی انتظامیہ نے تین پرائیویٹ اسکولوں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے پنجاب حکومت کی جانب سے سرکاری/ نیم سرکاری/ نجی/ امداد یافتہ/ میں تعطیلات کے اعلان کے باوجود اسکول کھلے رکھنے پر وضاحت طلب کی ہے۔ اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ایس ای) ارچنا اگروال نے منگل کو بتایا کہ شدید گرمی کی وجہ سے 21 مئی سے ریاست کے تمام سرکاری، نیم سرکاری، نجی، امدادی اور غیر امدادی اسکولوں میں بچوں کی چھٹی ہوگی۔ اس کے باوجود تین پرائیویٹ اسکول اسکالر پبلک اسکول لدھانا جھیکا، ستلج پبلک اسکول بنگا اور بھگوان مہاویر پبلک اسکول بنگا کھولے گئے ہیں جو کہ سرکاری احکامات کی سراسر خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی گرمی سے بچوں کی صحت پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے اس کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ اسکولوں کے پرنسپلز کو نوٹس جاری کرتے ہوئے وضاحت طلب کر لی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نوجوت پال سنگھ رندھاوا نے کہا کہ بڑھتی ہوئی گرمی کی وجہ سے بچوں کی صحت کا خیال زیادہ ضروری ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کے حوالے سے پہلے ہی ہیلتھ ایڈوائزری جاری کی جاچکی ہے۔ وضاحت ملنے کے بعد مذکورہ نجی اسکولوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

نابالغ سے جنسی زیادتی کے مجرم کو 20 سال قید کی سزا

اجمیر (یو این آئی) راجستھان کے اجمیر میں پوسکو کورٹ نے نابالغ کی عصمت دری کرنے والے ملزم کو 20 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ پوسکو کورٹ نمبر 1 نے منگل کو اس معاملے میں ملزم کو بیس سال قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے ملزم پر 29 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔ سرکاری وکیل روپیندر سنگھ پریہار نے کہا کہ یہ مقدمہ 7 دسمبر 2022 کا ہے جو اجمیر ضلع کے جاوا جا تھانے سے متعلق ہے۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی کہ ان کی بیٹی 6 دسمبر کی صبح سے لاپتہ ہے، جبکہ اس کا اسکول بیگ، چپل وغیرہ مل گئے۔ اس کے بعد پولیس نے ملزم کو پکڑ لیا۔ ملزم نے نابالغ کو لالچ دے کر اسکول سے گجرات اور مہاراشٹر لے جا کر تین ماہ تک اس کی عصمت دری کی۔

ستنا میں نوجوان کا پتھر مار کر قتل

ستنا، (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع ستنا میں ایک نوجوان کو پتھر مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق کوٹھی تھانہ علاقہ کے ڈنڈھونڈ گاؤں میں 34 سالہ نوجوان پون کشواہا کو پتھر مار کر قتل کر دیا گیا۔ آج صبح پون کشواہا کی خون آلود لاش سڑک کے کنارے پڑی ہوئی ملی۔ سر اور چہرے پر گہری چوٹ کے نشانات ہیں۔ فی الحال قتل کی وجہ اور قاتلوں کا پتہ نہیں چل سکا ہے، پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

نائب سینی اور ستیش پونیا نے کھلاڑیوں کو ہریانہ کھیل گورو ایوارڈ سے نوازا

چنڈی گڑھ/روہتک (ایس این بی)

ہریانہ کے وزیراعلیٰ نائب سینی نے منگل کو روہتک میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر ہریانہ لوک سبھا الیکشن انچارج ستیش پونیا بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نائب سینی نے کہا کہ یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے کہ میں ان کھلاڑیوں کے ساتھ بات چیت کروں جنہوں نے پوری دنیا میں بھارت ماتا کا سر بلند کیا ہے۔ اس موقع پر سینی نے کہا کہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر کھیلوں میں ملک نے جتنے تمغے جیتے ہیں ان میں سے 50 فیصد ہریانہ کے کھلاڑیوں نے جیتے ہیں۔ ہریانہ حکومت نے نوجوانوں کے لیے ایسی اسپورٹس پالیسی بنائی ہے جس کی وجہ سے کھلاڑی گاؤں سے لے کر قومی سطح تک کھیلوں میں اپنی مہارت دکھا رہے ہیں اور تمغے جیت رہے ہیں۔ جب کھلاڑی تمغے لاتے ہیں تو ریاست کا وقار بھی بڑھتا ہے۔ وزیراعلیٰ نائب سینی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی 2036 میں ہندوستان میں اولمپک کھیلوں کے انعقاد کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس سے ریاست کے کھلاڑی مزید مضبوط ہوں گے۔ سینی نے ہریانہ کھیل گورو ایوارڈ پروگرام میں کہا کہ حکومت اولمپک اور پیرا اولمپکس میں تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں کو نوکریوں کے ساتھ 4.50 کروڑ روپے سے 6 کروڑ روپے تک کے نقد انعامات دیتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت مستقبل میں کھلاڑیوں کے لیے اور بھی بہتر کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ ہریانہ کی کھیلوں کی پالیسیاں ملک میں پہلے نمبر پر ہیں۔ سونی پت میں اسپورٹس یونیورسٹی بنائی جارہی ہے۔ اسپورٹس پالیسی بنا کر ریاستی حکومت گراؤنڈ زیرو سے لے کر اولمپک گیمز میں شرکت تک کھلاڑیوں کو مکمل تعاون فراہم کر رہی ہے۔ حکومت کھلاڑیوں کے مسائل کے حوالے سے حساس ہے۔ 4 جون کو ضابطہ اخلاق ختم ہونے کے بعد کھلاڑیوں کا وفد ملاقات کر کے ان کے مسائل حل کرے گا۔ دوسری طرف روہتک میں منعقدہ ہریانہ کھیل گورو ایوارڈ تقریب میں ہریانہ بی جے پی کے لوک سبھا الیکشن انچارج ڈاکٹر ستیش پونیا نے کہا کہ ہریانہ کے کھلاڑی ریاست کا فخر ہیں۔ یہ ہریانہ کی طاقت ہے۔ سپاہیوں کے بعد کھلاڑی ملک کا دوسرا فخر ہیں۔ آج ریاست کا غرور ہمارے سامنے بیٹھا ہے۔ ان کھلاڑیوں نے دنیا میں ہریانہ کا نام روشن کیا ہے اور ملک کے ترنگے کو بھی بلند کیا ہے۔ یہ تمام کھلاڑی حیرت انگیز لوگ ہیں۔ آج ہم انتخابی ضابطہ اخلاق کے پابند ہیں، لیکن جیسے ہی انتخابات ختم ہوں گے، ریاستی حکومت اور حکومت ہند کھلاڑیوں کی وکالت کریں گی اور انہیں پورا احترام دیں گی۔ ہریانہ کے کھلاڑیوں کے لیے وزیراعلیٰ 'نائب' ہیں اور آپ 'نایاب' ہیں۔ اس لیے آپ سب کو مذہب، نسل اور ذات سے اوپر اٹھ کر ملک کے ترنگے کے لیے کام کرنا چاہیے اور ملک کے ترنگے کی قدر میں اضافہ کرنا چاہیے۔

آٹومیٹک پلانٹ کے ذریعہ روزانہ 330 سے زائد ریلوے کوچز کو دھویا جارہا ہے

کوٹہ (یو این آئی) ویسٹ-سنٹرل ریلوے مسافروں کو صاف ڈبے فراہم کرنے کے لیے روزانہ 330 سے زیادہ ریلوے ڈبوں کو دھویا جارہا ہے۔ کوٹہ ڈویژن کے سرکاری ذرائع نے بتایا کہ کوٹہ ڈویژن میں 97 ڈبوں اور جبل پور میں 186 ڈبوں اور رانی کملاپتی میں 50 ڈبوں کو ویسٹ سینٹرل ریلوے کے تینوں ڈویژنوں میں آٹومیٹک کوچ واشنگ پلانٹس کے ذریعے ہر روز دھویا جارہا ہے۔ ویسٹ سنٹرل ریلوے کے جبل پور، رانی کملاپتی اور کوٹہ اسٹیشنوں کے تینوں کوچنگ ڈپوؤں میں پرائمری مینٹیننس کے دوران کوچوں کی بیرونی دھلائی کے لیے آٹومیٹک کوچ واشنگ پلانٹس لگائے گئے تھے، جہاں مسلسل نگرانی اور موثر رہنمائی کے تحت سبز اقدامات کی ہدایت دی گئی تھی۔ منیجر شوبھنا بندوپادھیائے کے مطابق روزانہ اوسطاً 333 کوچوں کی بیرونی دھلائی کی جا رہی ہے۔ ان پلانٹس میں پانی کی اوسط کھپت تقریباً 65 لیٹر فی کوچ، بجلی کی کھپت تقریباً 1.33 یونٹ فی کوچ اور کیمیکل کی کھپت 150 ملی لیٹر فی کوچ ہے۔ آٹومیٹک کوچ واشنگ پلانٹس سے ریلوے کو بہت سے فوائد ہیں جس میں ان پلانٹس کی پانی کی بچت کی صلاحیت تقریباً ایک لاکھ کلو لیٹر سالانہ ہے۔ مزید برآں، خودکار کوچ واشنگ پلانٹس کو دستی واشنگ کے مقابلے میں 66 فیصد کم افرادی قوت کی ضرورت ہوتی ہے۔ مینوئل کوچ واشنگ میں تین سے چار گھنٹے لگتے ہیں جبکہ آٹومیٹک کوچ واشنگ پلانٹس میں صرف چھ سے پندرہ منٹ لگتے ہیں۔

بے قابو بس پل سے گری، 2 ہلاک، 52 زخمی

راج گڑھ (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے راج گڑھ ضلع کے پچور شہر کے نزدیک ایک بس بے قابو ہو کر پل سے نیچے گرگئی۔ حادثے میں دو مسافر ہلاک اور 52 مسافر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سے نو کو اندور، سات کو شاجاپور اور باقی زخمیوں کو بیاورا اور پچور میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کل رات اندور سے اشوک نگر جارہی بس راج گڑھ ضلع کے پچور قصبہ کے قریب اوور برج کی دیوار سے ٹکرا کر نیچے گرگئی۔ واقعہ میں دو افراد جائے وقوع پر ہی ہلاک ہوگئے۔ جبکہ 9 افراد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ واقعہ میں 52 افراد زخمی ہوئے، جنہیں پچور اسپتال میں ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ حادثے کی وجہ ڈرائیور کا سونا بتایا جارہا ہے۔ راج گڑھ ضلع کے پچور شہر کے قریب اندور سے آنے والی اس بس میں زیادہ تر مسافروں کا تعلق گنا اور اشوک نگر اضلاع سے بتایا جاتا ہے۔ پچور کے سرکاری اسپتال میں 41 لوگوں کو ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ مرنے والوں میں سے ایک بھٹولی اشوک نگر (21) ساکن ہری اوم کشواہا ہے، جبکہ دوسرے متوفی کے پاس سے بھوپیندر یادو ساکن کھنیا ندھنا کا آدھار کارڈ ملا ہے۔ بس میں سوار لوگوں میں سے 9 شدید زخمیوں کو اندور، 7 کو شاجاپور اور 10 کو بیاورا میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔

نرمدا ندی میں ڈوبنے سے 2 نوجوانوں کی موت

نرمداپورم (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے نرمداپورم ضلع میں واقع نرمدا ندی کے ہنگلاج مندر گھاٹ پر آج دوپہر ندی میں ڈوبنے سے دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ نرمداپورم کے گروکل میں منعقدہ 10 روزہ کیمپ میں حصہ لینے کے لیے ریاست کے کئی اضلاع سے بچے آئے تھے۔ ان میں سے کئی بچے نہانے کے لیے ہنگلاج مندر گھاٹ پہنچے تھے۔ پھر تین بچے دریا میں ڈوبنے لگے۔ اس حادثے میں ودیشا کے وردھا گاؤں کے رہنے والے آرین دھاکڑ (16) اور کیشو دھاکڑ (16) کی موت ہوگئی۔ جائے وقوع پر موجود غوطہ خوروں نے ہریتک ساہو کو بچالیا۔ ایس ڈی آر ایف اور مقامی غوطہ خوروں نے متوفی کی لاشوں کو پانی سے نکال لیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔

گندم کی خریداری میں بے ضابطگی، ڈسٹرکٹ منیجر معطل

بھوپال، (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ستنا ضلع میں گندم کی خریداری میں بے ضابطگیوں کی وجہ سے ایک شخص کو معطل کر دیا گیا ہے۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق خوراک، شہری سپلائی اور کنزیومر پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ کے ضلع منیجر امیت گوڑ کو اس معاملے میں معطل کر دیا گیا ہے۔ تحقیقات کے بعد خریداری کے دوران گندم کے 13 ٹرک غائب ہونے کے معاملے میں ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے جس کے بعد ریاستی حکومت نے اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے کارروائی کی ہے۔

رشوت معاملہ میں سی بی آئی کی اپنے ہی اہلکاروں کیخلاف کارروائی

بھوپال (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے مدھیہ پردیش کے ریاستی نرسنگ کالجوں کے ملازمین اور ریاست کے پٹواریوں کے ملوث ہونے کی سازش کا انکشاف کرتے ہوئے اپنے ہی کچھ ملازمین کے خلاف کارروائی کی ہے۔ سی بی آئی کی طرف سے دی گئی اطلاعات کے مطابق، نرسنگ کالجوں میں ہونے والی بے ضابطگیوں کی جانچ کے لیے ہائی کورٹ کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، سی بی آئی، اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی)، بھوپال نے 7 کور ٹیمیں اور 4-3 معاون ٹیمیں تشکیل دی تھیں۔ جن میں افسران، مدھیہ پردیش کے نرسنگ کالجوں کے نامزد کردہ افسران اور پٹواری شامل تھے۔ مختلف ٹیموں کے ذریعہ کئے جانے والے معائنہ کی نگرانی کے دوران راہل راج، انسپکٹر، سی بی آئی سمیت معاون ٹیموں میں سے ایک کے اہلکار بدعنوان سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے۔ اس کے بعد، سی بی آئی کا اندرونی طریقہ کار الرٹ ہو گیا اور انسپکٹر راہل راج سمیت 23 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا، سی بی آئی کے تین دیگر اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ اسی سلسلے میں ہفتہ کو انسپکٹر راہل راج کو سی بی آئی نے دو لوگوں سے 10 لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ مزید کارروائی میں، سی بی آئی، نئی دہلی نے بھوپال، اندور، رتلام اور جے پور میں 31 مقامات پر تلاشی لی اور 2.33 کروڑ روپے سے زیادہ کی نقدی، چار سونے کی چھڑیں، 36 ڈیجیٹل ڈیوائسز اور 150 سے زائد مجرمانہ دستاویزات برآمد کیے۔ سی بی آئی نے کہا کہ اس معاملے میں 13 ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے، جن میں راہل راج، انسپکٹر، سی بی آئی، سشیل کمار مجوکا، انسپکٹر، مدھیہ پردیش پولیس شامل ہیں جو سی بی آئی سے منسلک ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس معاملے میں اوم گوسوامی، روی بھدوریا اور جگل کشور جو دلال کا کام کر رہے تھے اور تین دیگر خواتین کو بھی اس معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔

پولیس ہیڈ کوارٹر میں یوم انسداد دہشت گردی منایا گیا

چنڈی گڑھ، (یو این آئی)

سابق وزیراعظم راجیو گاندھی کی برسی پر منگل کو ہریانہ پولیس ہیڈ کوارٹر میں انسداد دہشت گردی کا دن منایا گیا۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق، پولیس کے ڈائریکٹر جنرل شتروجیت کپور نے انسداد دہشت گردی کے دن کے موقع پر پولیس ہیڈ کوارٹر میں کام کرنے والے تمام افسران اور ملازمین کو دہشت گردی اور تشدد سے مل کر لڑنے کا حلف دلایا۔

تعلیمی ترقی میں رکاوٹ کو حوصلوں سے دور کریں: مولانا محمد فضل الرحیم

جے پور (پریس ریلیز)

مسلمانوں سے جوش و خروش، عزم اور حوصلوں کے ساتھ تعلیم کے میدان میں سرگرم رول ادا کرنے اور اپنے اندر حوصلہ پیدا کرنے کی اپیل کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری اور جامعۃ الہدایہ جے پور کے سربراہ مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ قومیں حوصلوں سے ترقی کے منازل طے کرتی ہیں۔ یہ بات انہوں نے امام ربانی سینئر سیکنڈری پبلک اسکول جے پور کی شاندار کارکردگی پر منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ واضح رہے کہ انگلش میڈیم امام ربانی سینئر سیکنڈری پبلک اسکول کے بارہویں کے بچوں نے بہت ہی شاندار نتائج کا مظاہرہ کیا ہے۔ علما غوری نے سائنس میں 95.80 اور صوفیہ قریشی نے 93.80، آفرین مرزا نے 93.20، بشری فریشی نے 88.20 اور تہذیب نے 88 فیصد نمبر لا کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ اسی طرح کامرس میں حفظ الرحیم نے 85.80، محمد شہزان نے 84.20، عروج نے 84.20، علینا حیات 81.40 اور کلثوم نے 80.40 نمبرات حاصل کئے۔ اسی طرح آرٹس میں بھی یسری ناز نے 88.20، حورین مصوری 88.20، رمشہ صالحہ 83.20، اقرا اختر 82 فیصد نمبر حاصل کئے۔ بہتر کارکردگی یہ ہے کہ اسکول نے صد فیصد نتائج حاصل کئے ہیں اور 70 فیصد طلبا اول نمبر سے جب کہ 30 فیصد دوم درجے سے پاس ہوئے ہیں۔ مولانا عبدالرحیم ایجوکیشنل ٹرسٹ کے چیرمین اور امام ربانی گروپ آف اسکول کے سربراہ مولانا مجددی نے اگلے سیشن سے امام ربانی کالج بنانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حوصلہ مند قوم کسی رکاوٹ کی پرواہ نہیں کرتی بلکہ ہر رکاوٹ اور پریشانی کو حوصلوں سے دور کرتی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وہی قوم مہذب اور ترقی یافتہ ہوتی ہے جو اپنی تہذیب و شعار کو کبھی فراموش نہیں کرتی۔ مسلمانوں کے شاندار ماضی اور علمی تابناکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک وہ وقت تھا جب برطانیہ کے شاہ جارج ثانی اپنی بچوں کو تعلیم و تربیت کیلئے مسلمانوں کے اداروں میں بھیجتے تھے اور مسلمانوں کے اداروں میں تعلیم دلانے کے خواہش مند ہوتے تھے لیکن اج مسلمانوں میں تعلیمی زوال کا یہ عالم ہے کہ ان کے پاس اعلی معیار کے تعلیمی ادارے نہیں ہیں اور اپنے بچوں کی تعلیم کے لئے غیروں کے ادارے میں بھیجنے پر مجبور ہیں جس کی وجہ سے کئی طرح کی روح فرسا خبریں سامنے آتی ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کے موجودہ رویہ پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم مغرب اور یوروپ کی غلامی کرنا باعث فخر سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علمی احتساب کئے بغیر ہم کسی میدان میں ترقی نہیں کر سکتے۔ ساتھ انہوں نے اسکول میں بہترین نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کے درمیان 50 ہزار روپے کے انعامات بھی تقسیم کئے۔ مولانا عبدالرحیم ایجوکیشنل ٹرسٹ کی وائس چیئرمین ڈاکٹر ثمرہ سلطانہ نے مولانا محمد فضل الرحیم مجددی کے حوصلوں کی اڑان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جب ایک شخص اتنے ادارے قائم کر سکتا ہے تو پورا معاشرہ مل کر کتنے اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں قائم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس قوم کی تعلیمی زبوں حالی لائق صد افسوس ہے جس کی ابتدا اقرا سے ہوئی ہو۔ اسکول کے سکریٹری اور پرنسپل ڈاکٹر محمد شعیب نے بہترین کارکردگی پر بچوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ شاندار نتائج بچوں، والدین اور اساتذہ کی مشترکہ محنت کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محنت اتنی خاموشی سے کرو کہ کامیابی شور مچانے لگے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک آپ کی مخالفت نہیں ہوگی آپ کامیاب نہیں ہوسکتے۔ مولانا شرفِ عالم قاسمی نے اسکول کی کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا فضل الرحیم مجددی نے جو کارنامہ انجام دیا ہے وہ قابل تحسین ہے اور اس میں مولانا کی انتھک جدوجہد اور محنت شامل ہے جس کی وجہ اسکول کی کارکردگی شاندار رہی۔ معروف سماجی کارکن نعیم انڈیانا نے بچوں کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس میں بچے، اساتذہ اور والدین کی مشترکہ محنت شامل ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے طالبات سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ آپ کا عمل دوسروں کے لئے مثال بننا چاہئے نہ کہ آپ کے عمل سے والدین لڑکیوں کو تعلیم دینا ترک کردیں۔ مولانا شرف عالم قاسمی، الیاس قریشی، نعیم انڈیانا اور مولانا حبیب الرحیم کے ہاتھوں بچوں کو ٹرافی اور سرٹی فیکٹ تقسیم کئے گئے۔ اہم شرکا میں مولانا حبیب الرحیم مجددی، مولانا شمشاد ندوی قاضی شریعت دار القضا مسلم پرسنل لا بورڈ اور شہر کے عمائدین شامل تھے۔

بجلی کے کرنٹ سے جھلسے نوجوان کی دوران علاج موت

پانی پت (ایس این بی)

پڑوسی ضلع کرنال کے تراوڑی علاقہ میں ایک کارخانہ میں بجلی کے کرنٹ سے زخمی ہونے والے نوجوان کی علاج کے دوران موت ہوگئی ہے۔ اس نے دادوپور کی دودھ فوڈ کمپنی میں کام کرتے ہوئے پارٹ ٹائم الیکٹریشن کے طور پر بھی کام کیا۔ اس کی موت سے خفا اس کے اہل خانہ نے لاش کو فیکٹری مالک کے گھر کے باہر رکھ کر ہنگامہ کیا۔ ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملتے ہی سول لائن تھانہ ڈی ایس پی پولیس کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اور اہل خانہ کو منانے کی کوشش کی۔ گھر والوں نے فیکٹری انتظامیہ پر غفلت کا الزام لگایا ہے۔ مقتول کے بھائی کا الزام ہے کہ جب کرشن فیکٹری میں بجلی کا کام کر رہا تھا تو اس نے حفاظتی کٹ کا مطالبہ کیا لیکن اس کو حفاظتی کٹ نہیں دی گئی۔ اس کو نوکری سے ہٹانے کی دھمکی بھی دی گئی۔ اس کو حفاظتی کٹ کے بغیر کام کرنا پڑا۔ جب وہ بجلی کی مرمت کر رہا تھا تو اچانک اس کو کرنٹ لگ گیا اور فلیش لائٹ سے نکلنے والی چنگاری کی وجہ سے کرشن کے کپڑوں میں آگ لگ گئی۔ اس کی وجہ سے کرشنا کا تقریباً 90 فی صد جسم جھلس گیا۔ فیکٹری کے ملازمین نے کرشن کمار کو موقع سے اٹھا کر علاج کے لیے کرنال کے بالا جی اسپتال میں داخل کرایا۔ بھائی نے بتایا کہ بالا جی اسپتال کے ڈاکٹروں نے کرشن کو کلپنا چاولہ میڈیکل کالج کرنال ریفر کر دیا، جہاں اس کا علاج کیا گیا، لیکن اس کی حالت مزید سنگین ہونے پر کرشن کو 17 مئی کو کرنال سے چنڈی گڑھ پی جی آئی ریفر کیا گیا، جہاں علاج کے دوران کرشن کی موت ہوگئی۔

☐ اہل خانہ کا لاش کو فیکٹری مالک کے گھر کے باہر رکھ کر ہنگامہ